پاکستان میں شامل ہونا پسند نہ کرتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ قادیان ہندوستان میں زیادہ محفوظ رہے گا اور اگر کبھی پاکستان سے انہیں فرار ہونا پڑے تو وہ بھاگ کر اپنے اصل مرکز میں واپس آسکیں۔ جیسا کہ معلوم ہے کہ قادیان میں مرزائی لوگوں کی ایک اچھی خاصی تعداد اب بھی موجود ہے قادیان کیونکہ ضلع گورداسپور میں واقع تھا اور یہ ضلع پاکستان کو عارضی تقسیم میں مل گیا تھا لہٰذا مرزا محمود سخت پریشان تھا اور حد بندی کمیشن کے روبرو بحث میں ضرورت سے زیادہ دلچسپی اور وہاں جا کر گھنٹوں بیٹھے رہنا اس کی بے قراری کو ظاہر کرتا تھا۔ پروفیسر اسپیٹ جو غالباً جغرافیہ کا پروفیسر تھا اس سے نقشے بنوا کر دیکھنا صرف ایک ایسے حل کی تلاش تھی جو ضلع گورداسپور کو پاکستان سے نکال دے"۔

موجودہ دور میں بھی قادیانی ۱۹۴۷ء والے الہام کی روشنی میں اپنے مذہبی عقیدے کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں۔ پاکستان میں ثقافت کے نام پر دین سے بیزاری کا ماحول پیدا کرنا مذہبی منافرت کو عام کرنا، لسانی عصبیتوں کو ہوا دے کر پاکستان میں صوبائی تعصب پیدا کرنا۔ ماڈرن ازم اور روشن خیالی کی آڑ میں مذہب کا مذاق اڑانا۔ پاکستان میں فسادات برپا کرنا قادیانی لابی کا نصب العین ہے۔ انہوں نے پاکستان کو کس حد تک تسلیم کیا ہے اس کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ انہوں نے آج تک جتنے مردے دفن کئے ہیں سب امانتاً رکھے ہیں تاکہ اکھنڈ بھارت جیسا خوفناک خواب شرمندۂ تعبیر ہونے کی صورت میں انہیں قادیان دفن کیا جا سکے اور ان تمام قبروں پر اس قسم کی عبارت کے کتبے آج بھی درج ہیں۔ یہ وصیت گاندھی کے قاتلوں سے ملتی ہے کیونکہ انہوں نے بھی وصیت کی تھی کہ ہماری راکھ کو اکھنڈ بھارت بننے کے بعد دریائے سندھ میں بہایا جائے۔

اس وقت سندھ میں جو فسادات رونما ہو رہے ہیں اور جس طرح خاک و خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے اس میں قادیانی نہایت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کی ہر ممکن یہ کوشش ہے کہ خدانخواستہ پاکستان کو نقصان پہنچا کر کسی نہ کسی طرح اکھنڈ ہندوستان کا ناپاک منصوبہ مکمل کیا جائے۔ علامہ اقبال مرحوم نے قادیانیوں کا تجزیہ کرتے ہوئے پنڈت نہرو کو ایک خط میں لکھا تھا کہ "قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں"۔ اس کے علاوہ اپنے ایک مقالہ میں انہوں نے تحریر کیا تھا کہ "قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے"۔ لہٰذا آج ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام محب وطن حلقے ان غدارانِ دین و وطن کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں اور حکومت ان کا مکمل محاسبہ کرے تاکہ ان کی ملک دشمن سازشیں کامیاب نہ ہو سکیں۔

چمن چمن اُجالا

کاروانِ احرار منزل بہ منزل

ربوہ

حبیب اللہ رشیدی

مولانا اللہ یار ارشد فیصل لیبر یونین کے صدر منتخب ہو گئے

شاہراہِ احرار پر واقع قادیانیوں کے ۴۸ مکانات سے کلمہ طیبہ محفوظ کر دیا گیا۔

عید الفطر کی شام ربوہ کے بازاروں میں سرِعام شراب نوشی اور گھروں میں وی سی آر پر فحش فلموں کا اہتمام۔

ہیروئن کا کاروبار عروج پر اور شراب ڈاکٹروں کی دکانوں پر

قادیانیوں کے دفاتر میں ماچس کی ڈبیوں سے جُوا کھیلا جاتا ہے۔

عالمی مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات مولانا اللہ یار ارشد ربوہ میں ہر محاذ پر مرزائیوں کا مقابلہ کر رہے ہیں یہاں کی سماجی و سیاسی سرگرمیوں میں اُن کا کردار بھرپور اور مؤثر ہے جس کی وجہ سے علاقہ کے مسلم عوام اُن پر گہرا اعتماد کرتے ہیں۔

گزشتہ دنوں ربوہ و چنیوٹ کی پہاڑیوں پر کام کرنے والے مزدوروں کی نمائندہ تنظیم فیصل لیبر یونین کے سات ہزار مسلم مزدوروں نے مولانا کو یونین کا صدر منتخب کر لیا۔ علاقہ کے تمام مسلمانوں نے مولانا کی کامیابی پر انہیں مبارکباد دی۔ اُنہوں نے مولانا کی کامیابی کو مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت قرار دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ربوہ میں امتناعِ قادیانیت آرڈیننس پر مرحلہ وار عملدرآمد کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے دوسرے مرحلہ میں شاہراہ احرار پر واقع قادیانیوں کے اڑتالیس مکانات سے کلمہ طیبہ کو محفوظ کر دیا گیا۔ دار کھانہ چوک پر قادیانیوں کی عبادت گاہ "مرزواڑہ" سے کلمہ طیبہ کا سٹکر اُتار کر اُسے محفوظ کر دیا گیا۔ یہ تمام کارروائی ڈی ایس پی چنیوٹ کی نگرانی میں ہو رہی ہے۔ اس کارروائی کے دوران ربوہ کے ایک مرزائی مرزا عبدالحق نے بڑی شدت کے ساتھ شہر میں پروپیگنڈہ کیا کہ جو شخص ہمارے مکانات یا مرزواڑوں سے کلمہ طیبہ ہٹائے گا "وہ کوڑھا" ہو جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا عذاب مرزا عبدالحق پر نازل ہوا۔ اُس کے لکڑی کے ٹال اور کارخانے کو بجلی سے آگ لگ گئی تقریباً دو لاکھ روپے کا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔

فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَار

مرزائی غنڈوں نے آرڈیننس پر عملدرآمد کے سلسلہ میں انتظامیہ کی مزاحمت کی پوری کوشش کی لیکن ناکام ہوئے۔

عید الفطر کی شام ربوہ کے بازاروں اور چوکوں میں مرزائی غنڈوں نے سرعام شراب نوشی کی اور غل غپاڑہ مچایا۔ دفاتر میں جوا کھیلتے رہے خصوصاً عید کے موقع پر ماچس کی ڈبیوں کے ساتھ جوا کھیلتے رہے۔ گھروں میں وی سی آر پر فحش فلموں کی خصوصی اہتمام کیا گیا۔ علاوہ ازیں آجکل ربوہ میں ہیروئن کا کاروبار عروج پر ہے۔ شراب ڈاکٹروں کی دکانوں پر کھلے عام دستیاب ہے۔ مرزائی شراب مذہباً جائز سمجھتے ہوئے پیتے ہیں کیونکہ مرزا غلام قادیانی کو "پلومر" کی وائن بہت پسند تھی اور خوب فرمائش سے منگوا کر پیتا تھا۔

رمضان المبارک میں مجلس احرار اسلام کے دونوں مراکز مسجد احرار اور مدرسہ ختم نبوت مسجد بخاری میں حافظ سعید احمد صاحب اور حافظ محمد شفیق صاحب نے قرآن کریم سنایا۔ ختم قرآن کے موقع پر مولانا اللہ یار ارشد نے ان دو مقامات کے علاوہ دیگر آٹھ مقامات پر دینی اجتماعات سے خطاب کیا۔

پل چناب کے درمیان مرزائی ہر سال عید کے موقع پر محفلِ نشاط آباد کرتے تھے اور اس محفل میں وہ سب کچھ ہوتا تھا جس سے دین نے منع فرمایا ہے مجلس احرار اسلام کے مخلص کارکنوں اور مولانا اللہ یار ارشد نے سخت نگرانی کرکے یہ محفل منعقد نہ ہونے دی۔ اور اب کبھی بھی یہ جشن منعقد نہیں ہونے دیا جائے گا۔

مولانا اللہ یار ارشد نے ایک ملاقات میں بتایا کہ مجلس احرار اسلام ربوہ میں اخلاقی، سماجی سیاسی اور دینی سرگرمیوں میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہے۔

چونڈہ —— پاکستان کا ربوۂ ثانی

محمد شاہد شوکت احراری

- ○ —— کلمۂ طیبہ اور شعائر اسلامی کی توہین
- ○ —— علماء کرام اور صحافیوں کو دھمکیاں
- ○ —— جرائم پیشہ مرزائی اسرائیل پہنچ گئے —— مگر انتظامیہ رواداری کے نام پر تماشائی بنی ہوئی ہے
- ○ —— حکومت کا جاری کردہ آرڈیننس انتظامیہ کے ہاتھوں مجروح ہو رہا ہے۔
- ○ —— انتظامیہ کے مرزائیوں سے کیا مفادات ہیں؟

مرزائی یہودیوں سے مل کر فلسطینی مسلمانوں سے خونی انتقام لے رہے ہیں

قادیانیوں کی اشتعال انگیزیاں ——— ایک بار پھر اپنے عروج پر

ہمارا وطنِ عزیز جب بھی کبھی نازک حالات سے دوچار ہوتا ہے ۔ ملک میں بسنے والا ایک مخصوص طبقہ جسے مرزائی کہتے ہیں اپنے مخصوص مذہبی و سیاسی نظریات کی روشنی میں اپنے روایتی طرزِ عمل کے مطابق اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کی خاطر عوام میں اشتعال انگیزیاں اور افواہ سازی شروع کر دیتا ہے

ع اے بسا آرزو کہ خاک شُد

گزشتہ دنوں راولپنڈی کے عوام پر قیامتِ صغریٰ ٹوٹی اور معصوم جانیں خاک و خون میں نہا گئیں۔ اس عظیم سانحہ پر آنکھ اشکبار ہے اور ہر دل پُر درد ہے مگر یہ ملتِ ملعونہ مختلف طریقوں اور مذموم ہتھکنڈوں سے لوگوں کے زخموں پر نمک پاشی کا روایتی فریضہ سرانجام دے رہی ہے ۔ اس کے اعوان و انصار تحریری اور تقریری ذریعوں سے لوگوں کو ورغلا کر دینِ اسلام سے متنفر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ کبھی عوام میں یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ "بھٹو مرحوم نے ہمیں غیر مسلم اقلیت قرار دے کر ہمارے ساتھ ظلم کیا جس کی سزا اس نے پالی ہے اور ملک کے موجودہ حکمران ضیاء الحق نے ہمیں شعائرِ اسلام استعمال کرنے سے روکا ہے اس لئے یہ بھی اپنے منطقی انجام سے نہیں بچ سکے گا"

کبھی اخبارات میں ان شیطانی الہامات کی اشاعت کرتے ہیں کہ "ہمارے کچھ اکابر کو سانحہ راولپنڈی کی اطلاع قبل از وقت مل گئی تھی اس لئے متاثرہ علاقے سے قادیانی عوام و خواص پہلے ہی محفوظ مقامات پر منتقل ہو چکے تھے" وغیرہم

مذکورۂ بالا بیان عوام اور حکومت وقت کے لئے ایک لمحہ فکریہ ہے جو حکومت اور تحقیقاتی اداروں کو سانحہ راولپنڈی کے مجرموں تک پہنچنے کا ایک واضح راستہ مہیا کر رہا ہے ۔ یہ بیان اقبالِ جرم کی حیثیت رکھتا ہے کہ جس میں مجرم بذاتِ خود اعترافِ جرم کر رہا ہے ۔ اگر ہم اس بیان کے بین السطور پر غور کریں تو ہمیں اس بات کا واضح اشارہ مل جائے گا کہ مبینہ تخریب کاروں نے انہیں قبل از وقت ہی آگاہ کر دیا تھا جس کی بنا پر یہ محفوظ مقامات پر منتقل ہو گئے یا یہ سانحہ مرزائیوں ہی کی تخریب کاری کا نتیجہ ہے ۔

اگر اس کے باوجود بھی ہمارے حکمران روایتی لادین جمہوریت پسندی کا مظاہرہ کریں اور اپنی بے حسی کا ثبوت دیتے ہوئے تحقیقات کو اصل رخ سے موڑنے کی کوشش کریں تو اسے ناجائز رواداری کے

ذریعہ اصل حقائق چھپانے کی کوشش ہی قرار دیا جائے گا۔

علاوہ ازیں چونڈہ سے کئی جرائم پیشہ قادیانی جوکہ قانون کو کئی ایک مقدمات میں مطلوب تھے حکومت کی "وسعت قلبی" کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جرمنی کے راستے اسرائیل پہنچ کر اپنے انتقام کی آگ کو ٹھنڈا کر رہے ہیں اور پاکستان کے عوام کا بدلہ نہتے اور بے گناہ فلسطینیوں کا خون بہا کر لے رہے ہیں۔

ارباب اقتدار واختیار نے ملک کے مختلف حصوں میں قادیانی آرڈی ننس پر سختی سے عمل درآمد کرایا ہے مگر ربوۂ ثانی "چونڈہ" کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ یہاں یہ فتنہ پسند گروہ علی الاعلان ملکی قانون کی دھجیاں بکھیر رہا ہے۔ اور ان کی نظر میں کسی بھی قانون کی حیثیت پرکاہ کے برابر بھی نہیں۔ برعام مکانوں، مکانوں پر کلمہ طیبہ آویزاں ہے۔ مگر انتظامیہ نامعلوم وجوہات کی بنا پر قانون پر عملدرآمد کرانے کی بجائے تماشائی بنی ہوئی ہے۔ آخر انتظامیہ کے مرزائیوں سے کیا مفادات وابستہ ہیں

ان تمام اشتعال انگیزیوں کو دیکھ کر جب چونڈہ کے غیور علماء مولانا حافظ قاری امان اللہ صاحب۔ مولانا محمد صدیق اختر سلفی صدر مجلس عمل تحفظ ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام کے کارکنوں نے اپنے خطبات میں عوام الناس کو قادیانی فتنہ انگیزیوں، بیانات وشیطانی الہامات کے پس پردہ محرکات اور اس گروہ پرفتن کے تاریکی کردار سے آگاہ کیا۔ تو قادیانی دبے لفظوں میں، اور مختلف ذرائع سے ان علماء کو دھمکیاں وغیرہ دے کر اس آواز کو خاموش کرا دینا چاہتے ہیں۔

یہاں کے ایک غیور صحافی نمائندہ روزنامہ "مرکز" اور "ڈیلی رپورٹ"، منیر اختر گل نے ان کی اشتعال انگیزیوں کی خبریں اخبارات میں شائع کیں تو انہیں بھی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ مذکورہ بالا علماء اور غیور مسلمانوں نے انہیں مکمل تحفظ کا یقین دلایا ہے۔

ہم ارباب حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ خدارا اب تو خواب خرگوش سے بیدار ہو جائیے۔ اس گروہ مسموم کی فتنہ انگیزیوں کا نوٹس لیجیے۔ اور اپنی روایتی لادین جمہوریت کی آڑ میں ان کو کھل کھیلنے کا موقع نہ دیں۔ کیونکہ روز محشر کا حساب کتاب ایک اٹل فیصلہ ہے۔

چیچہ وطنی
حافظ حبیب اللہ چیمہ

○ امریکہ اور بلجئیم کے سفیروں کو خطوط لکھنے والا ملک دشمن مرزائی گرفتار
○ مرزائیوں کو مسلمانوں کے قبرستان میں مُردے دفن کرنے سے منع کر دیا گیا
○ رائے علی نواز خان کی حادثاتی اور المناک موت پر اظہارِ غم

عالمی مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں مولانا عبدالعلیم رائے پوری، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد الیاس قاسمی نے سابق صوبائی وزیر اشتمال اور بلدیہ چیچا وطنی کے چیئرمین رائے علی نواز خان کی حادثاتی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے مرحوم کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ ختم نبوۃ اور قادیانیت کے خلاف احرار کی جدوجہد میں رائے علی نواز خان مرحوم کے تعاون کو چیچا وطنی کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ علاوہ ازیں گزشتہ دنوں مجلس احرار اسلام چیچا وطنی کے صدر خان محمد افضل کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہو گیا۔ احرار رہنماؤں نے مرحومہ کی وفات پر اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے اور ورثاء سے اظہارِ ہمدردی کیا ہے۔

پولیس تھانہ ہڑپہ نے نواحی چک نمبر ۱۰۸ — ۷ - آر کے ایک قادیانی نعیم اللہ (جو محکمہ آبپاشی کا ملازم ہے) کو زیرِ دفعہ ۲۹۸ اے الف گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے اس نے مبینہ طور پر امریکہ اور بلجئیم کے سفیروں کو اسلام آباد میں خطوط لکھے تھے کہ پاکستان میں قادیانیوں کو مرتد قرار دیا جا رہا ہے اس لئے اس کو سیاسی پناہ دی جائے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ کارروائی وزارتِ داخلہ کے احکامات کے تحت عمل میں آئی ہے۔ احرار کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات و نشریات عبداللطیف خالد چیمہ نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک دشمن کارروائی میں ملوث قادیانی کی تفتیش کا دائرہ وسیع کر کے ضلع ساہیوال کے سرکردہ قادیانیوں کو بھی شاملِ تفتیش کیا جائے اور ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے۔

ساہیوال انتظامیہ نے ایک حکم کے ذریعہ چک نمبر ۹/۱۱ - ۱۲۷ میں مرزائیوں کو مسلمانوں کے قبرستان میں اپنے مُردے دفن کرنے سے منع کر دیا ہے۔ کہ وہ مسلمانوں کے جدید و قدیم دونوں قبرستانوں میں سے کسی ایک میں بھی اپنا مردہ دفن نہیں کر سکتے۔ چنانچہ اب مرزائی عیسائیوں کے قبرستان میں دفن ہو رہے ہیں یہ کارروائی مجلس احرارِ اسلام کے مخلص کارکن اور چوہدری نعمت علی شہید کے فرزند چوہدری اصغر علی صاحب کی درخواست اور مسلسل محنت کے نتیجہ میں عمل میں آئی۔

خانپور

بدر منیر احرار

○ حکومتِ الٰہیہ کا قیام تمام مسائل کا حل ہے۔
○ غنڈہ گردی، قتل و غارت، لوٹ کھسوٹ، مہنگائی اور بدامنی
○ سیرتِ رسول سے انحراف کا نتیجہ ہے۔

پاکستان بھر کے دوسرے شہروں کی طرح خان پور ضلع رحیم یار خاں میں بھی عالمی مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں اپنے منشور و پروگرام کے مطابق نقطۂ عروج پر ہیں۔ دینی محاذ پر احرار رضاکار اپنے فرائض نہایت تندہی اور دینی حمیت و غیرت کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں۔ گاہے بگاہے جلسہ و جلوس اور ماہانہ و ہفت روزہ اجلاس جاری ہیں۔ مقامی جماعت کے امیر مولانا عبدالقادر ڈاہر، مرزا عبدالقیوم بیگ، صوفی محمد عبدالستار، مولانا اللہ بخش صدیقی، حافظ محمود احمد، مولانا عبدالمالک، فیض القادر قاری عبدالمجید، مولانا ضیاء الحق ضیا، چوہدری خورشید احمد اور سعید احمد راجپوت جماعت کے روحِ رواں اور سرگرم کارکن ہیں۔ گزشتہ دنوں عالمی مجلس احرار اسلام خان پور کا بھرپور نمائندہ اجلاس زیرِ صدارت مولانا عبدالقادر ڈاہر منعقد ہوا جس میں کارکنوں نے کھل کر اپنا مافی الضمیر بیان کیا۔ مولانا عبدالقادر ڈاہر نے اپنے صدارتی خطبے میں ملک میں روز بروز بڑھتی ہوئی بدامنی کو حکومت کی نااہلی قرار دیا اور کہا جب تک ملک میں نظامِ حکومتِ الٰہیہ کا قیام عمل میں نہیں لایا جاتا اس وقت تک وطنِ عزیز سیاسی، معاشی اور سماجی مشکلات سے دوچار رہے گا۔

مرزا عبدالقیوم بیگ نے کہا کہ مرزائی اور کمیونسٹ ملک دشمن عناصر ہیں جو پورے ملک میں اسلام اور پاکستان کے خلاف کھلم کھلا سرگرمِ عمل ہیں۔ ان کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے جب کہ ایک سازش کے تحت دینی قوتوں کو آپس میں لڑایا جا رہا ہے۔ ملک میں روز افزوں بڑھتی ہوئی غنڈہ گردی، قتل و غارت اور مہنگائی سے عوام سخت پریشان ہیں مگر حکومت اپنے اقتدار کو طول دینے کی غرض سے مختلف حیلے بہانے کر رہی ہے۔ راقم نے کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مشن جانوں کا نذرانہ دے کر بھی جاری رہے گا۔ بانیٔ احرار حضرت امیر شریعت